منصف

مانو میں غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد۔12؍فروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا موضوع ''پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔ انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

---

1 3 FEB 2025

Sakshi

ఆహారంలో మిల్లెట్స్ భాగమవ్వాలి

ఐసీఏఆర్–ఐఐఎంఆర్ హైదరాబాద్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ తారా సత్యవతి

డైరెక్టర్ తారా సత్యవతికి జ్ఞాపికను అందిస్తున్న వీసీ ప్రొ. ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: ప్రతిరోజూ అందరూ మిల్లెట్స్ తినే అలవాటు చేసుకోవాలని ఐసీఏఆర్–ఇండియన్ ఇన్స్టిట్యూట్ ఆఫ్ మిల్లెట్స్ రీసెర్చ్ హైదరాబాద్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ సి. తారాసత్యవతి సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన సుస్థిర అభివృద్ధి కోసం మొక్కలు–మానవ పరస్పర చర్యలు' అనే అంశంపై జరిగిన అంతర్జాతీయ సదస్సులో ఆమె పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆమె మాట్లాడుతూ పోషకాహారం తీసుకోవాలన్నారు. వైస్‌చాన్స్‌లర్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ జీవితంలో మొక్కల ప్రాముఖ్యతను అందరూ గుర్తించాలన్నారు. సదస్సు డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మక్బూల్ అహ్మద్, కన్వీనర్ డాక్టర్ ఇరాఖాన్ మాట్లాడుతూ స్థిరమైన మానవాభివృద్ధిలో మొక్కలు కీలకమన్నారు. డీన్ ప్రొ.అలీమ్ బాషా, ప్రొఫెసర్లు ఫజల్ఉర్ రహమాన్, పర్వీన్ జహాన్ తదితరులు ప్రసంగించారు. అంతకు ముందు 'అబ్‌స్ట్రాక్ట్ పుస్తకం, గఫూర్ అన్ నిసా రచించిన ఫ్లోరా పుస్తకాన్ని ఆవిష్కరించారు.

HINDI MILAP गुरुवार, 13 फरवरी, 2025 13

मानू में वनस्पति मानव सहभागिता पर अंतरराष्ट्रीय सम्मेलन आयोजित

हैदराबाद, 12 फरवरी
(मिलाप ब्यूरो)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में सतत विकास के लिए वनस्पति मानव सहभागिता विषयक दो दिवसीय अंतरराष्ट्रीय सम्मेलन का आयोजन किया गया। बॉटनी विभाग द्वारा आयोजित इस सम्मेलन का उद्घाटन आईसीएआर-इंडियन इंस्टीट्यूट ऑफ मिलेट्स रिसर्च, हैदराबाद की निदेशक डॉ. सी. तारा सत्यवती ने किया। सम्मेलन का उद्देश्य सतत मानव विकास में पेड़-पौधों की महत्वपूर्ण भूमिका पर चर्चा करना था।

डॉ. सी. तारा सत्यवती ने सम्मेलन को संबोधित करते हुए मिलेट्स के रूप में पहचान रखने वाले मोटे अनाजों के महत्व पर प्रकाश डाला। उन्होंने मिलेट्स के पोषण मूल्यों का उल्लेख करते हुए कहा कि अच्छे स्वास्थ्य के लिए इनका नियमित रूप से सेवन करना चाहिए। उन्होंने सतत विकास के लिए वनस्पति-मानव सहभागिता विषय से जुड़े विभिन्न पहलुओं पर अपने विचार रखते हुए कहा कि संतुलित पारिस्थितिकी तंत्र में कोई भी असंतुलन भविष्य में जटिलताएं पैदा कर सकता है। उन्होंने कहा कि विज्ञान के माध्यम से स्थिरता चुनौतियों का समाधान करने हेतु अभिनव समाधान तलाशे जाने चाहिए।

मानू के कुलपति प्रो. ऐनुल हसन ने कार्यक्रम की अध्यक्षता करते हुए जीवन में पेड़-पौधों के महत्व का उल्लेख किया। उन्होंने सतत विकास के लिए जागरूकता की आवश्यकता पर बल देते हुए मानवजनित गतिविधियों और पर्यावरण पर उनके प्रभावों पर भी अपनी चिंता व्यक्त की। अवसर पर स्कूल ऑफ साइंस के डीन प्रो. एच. अलीम बाशा ने भी विषय अपने विचार रखे। कार्यक्रम में प्रो. फजल उर रहमान, प्रो. परवीन जहान, प्रो. सलमान अहमद, प्रो. आरिफ अहमद, प्रो. रफीक, सम्मेलन संयोजक डॉ. इरा खान व अन्य उपस्थित थे।

मानू में आयोजित कार्यक्रम में डॉ. सी. तारा सत्यवती को स्मृति चिह्न प्रदान करते प्रो. ऐनुल हसन।

Siyasi Ufaq, 13-02-2025

غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی

حیدرآباد،12رفروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کررہے تھے۔اس کانفرنس کا موضوع ''پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔

13-02-2025 صدائے حسینی Sada-E-Hussaini

غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 12رفروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کررہے تھے۔اس کانفرنس کا موضوع ''پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کیلئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کریگی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے اختراعی حل تلاش کریگی۔انہوں نے مانو کیساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔انہوں نے انسانی سرگرمیوں اور ماحولیات پر ان کے مضر اثرات پر بھی اپنے خدشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر اسکول آف سائنس کے ڈین پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر پی فضل الرحمان، پروفیسر پروین جہاں، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق بھی موجود تھے۔ کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس مقبول احمد نے استقبال کیا۔کنوینر ڈاکٹر ارا خان نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں کہا کہ کانفرنس کا مقصد پائیدار انسانی ترقی میں پودوں کے اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔اس موقع پر کانفرنس کی تلخیص، محترمہ غفور النساء کی 'مانو فلورا' اور ڈاکٹر محمد فیضان کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔

Kashmir e Uzma, 13-02-2025

مانو میں غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس

عظمیٰ نیوز ڈیسک

حیدرآباد// راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبہ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کررہے تھے۔اس کانفرنس کا موضوع ''پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔

روزنامہ الحیات 13-02-2025

غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد،12فروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹرسی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔وہ بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔اس کانفرنس کا موضوع "پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات" تھا۔پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔انہوں نے انسانی سرگرمیوں اور ماحولیات پر ان کے مضر اثرات پر بھی اپنے خدشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر اسکول آف سائنس کے ڈین پروفیسر ایچ علیم باشانے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر پروفیسر پی فضل الرحمان، پروفیسر پروین جہاں، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق بھی موجود تھے۔کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس مقبول احمد نے استقبال کیا۔کنوینر ڈاکٹر ارا خان نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔انہوں کہا کہ کانفرنس کا مقصد پائیدار انسانی ترقی میں پودوں کے اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔اس موقع پر کانفرنس کی تلخیص، محترمہ غفور النساء کی 'مانوفلورا' اور ڈاکٹر محمد فیضان کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ریسرچ اسکالر عروسہ نے کارروائی چلائی اور ڈاکٹر محمد فیضان نے شکریہ ادا کیا۔

Urdu Action, 13-02-2025

غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 12/فروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹرسی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا موضوع ''پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔

انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔ انہوں نے انسانی سرگرمیوں اور ماحولیات پر ان کے مضر اثرات پر بھی اپنے خدشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر اسکول آف سائنس کے ڈین پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر پی فضل الرحمان، پروفیسر پروین جہاں، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق بھی موجود تھے۔

کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس مقبول احمد نے استقبال کیا۔ کنوینر ڈاکٹر ارا خان نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں کہا کہ کانفرنس کا مقصد پائیدار انسانی ترقی میں پودوں کے اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔اس موقع پر کانفرنس کی تلخیص، محترمہ غفور النساء کی 'مانوفلورا' اور ڈاکٹر محمد فیضان کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ ریسرچ اسکالر عروسہ نے کارروائی چلائی اور ڈاکٹر محمد فیضان نے شکریہ ادا کیا۔